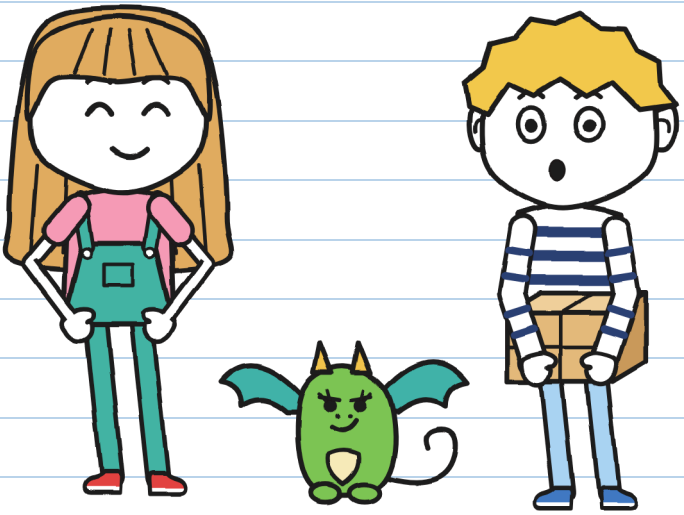
نامکمن ڈیلیوریاں ۱۰

یہ پارسل کاٹتا ہے

Lui Eriksson



(گُنی کی ڈائری)

سائز ۲۱
درمیانی سطح ۹۰+

ناممکن ڈیلیوریاں ۱۰
یہ پارسل کاٹتا ہے

متن اور تصاویر: Lui Eriksson

سائز M · درمیانی سطح · ۹+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

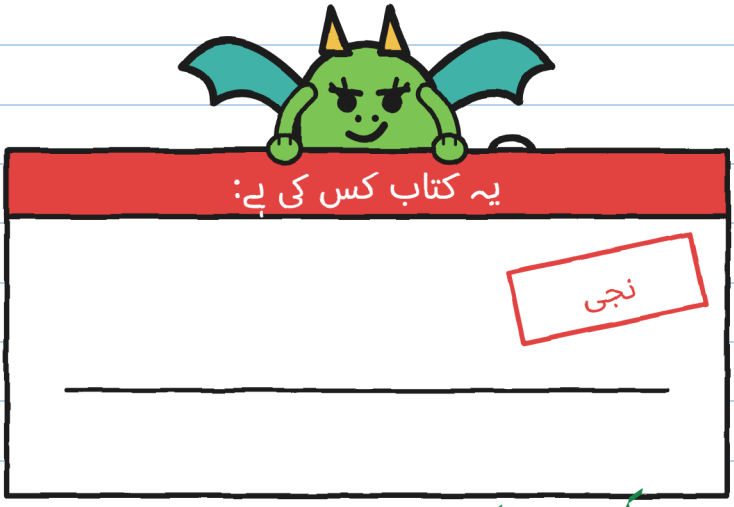
© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب کو لکھتے ہوئے کوئی پارسل زخمی نہیں ہوا۔ تقریباً کوئی بھی نہیں۔ — خ۔

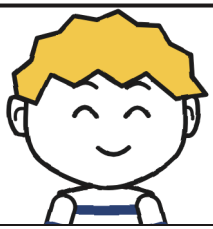


اور کسی اور کی نہیں۔ — خ.

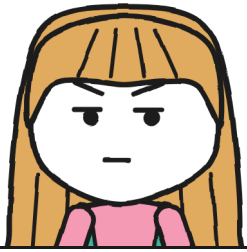
اگر یہ تمہیں مل جائے تو صبح ہونے سے پہلے لوٹا دینا۔

ریزہ کاٹتی ہے کیونکہ وہ ایک کہانی میں رہتی ہے۔ اصلی جانور سے ملو تو صفحہ ۷۶ دیکھو۔ — خ.

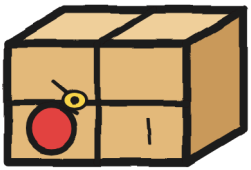
کون کون ہے



گُنی۔ محلے کا نیا لڑکا۔ پروفیشنل ڈیلیوری بوائے (کم و بیش)۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



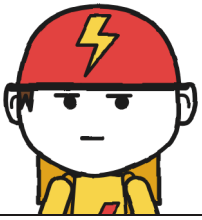
خولیتا۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے، اور جو وہ ہرے رنگ سے لکھ دے وہ مٹتا نہیں۔



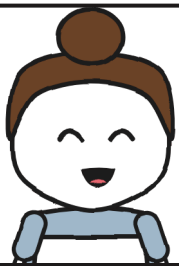
پارسل نمبر ۱۔ منزل: ڈریگنوں کا گھر۔ ہدایات: گرم رکھیں۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ ان کا صرف ایک اصول ہے۔



ٹونیو۔ «برق» کا ڈیلیوری بوائے۔ بہت ہی تیزی سے بہت ہی بورنگ چیزیں پہنچاتا ہے۔



ایلیسا۔ بیکری والی۔ ان کی جالی سے اوون کی گرم ہوا نکلتی ہے۔

ڈیلیوری ڈائری
گُنی کی

نجی۔

«نجی» کا مطلب ہے کہ پہلے میں پڑھوں گی۔ — خ.

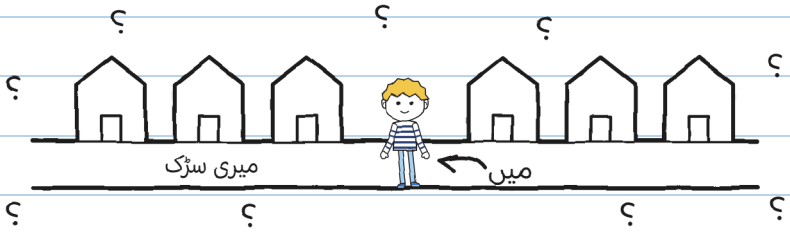


شفٹنگ کے ڈبے نمبر ۱۴ پر «کچن» لکھا تھا، مگر اندر ایک چمچ بھی نہیں تھا۔ اندر یہ ڈائری تھی، ایک جراب تھی اور ربڑ کا ایک مینڈک، جو کسی کا بھی نہیں ہے۔

باب 1

جو پہنچایا نہیں جا سکتا

مجھے اس محلے میں آئے چار دن ہو گئے ہیں اور مجھے پوری ایک سڑک یاد بھی ہو چکی ہے۔

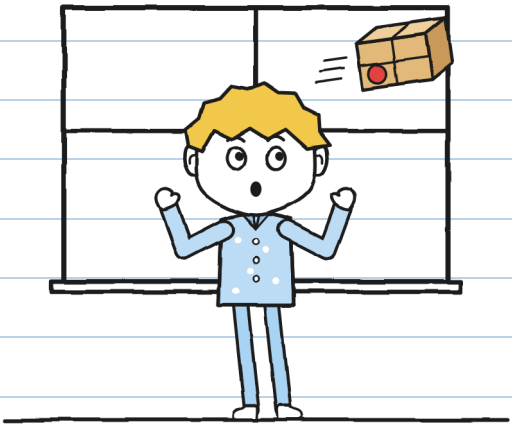


دوست بنانے کا میرا پلان:

1. سلام کرنا۔
2. کوئی دلچسپ بات کہنا۔
3. ؟؟؟

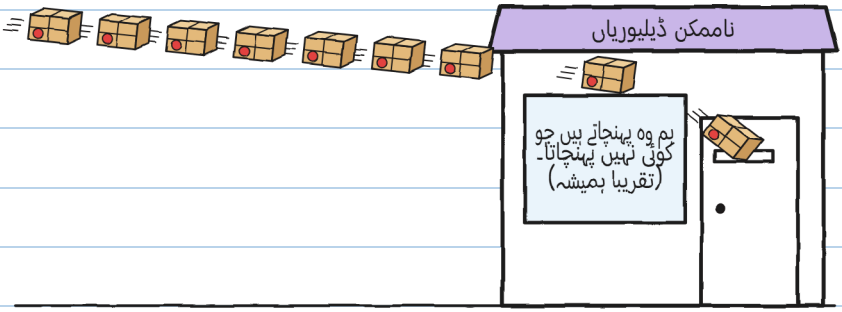
میں نمبر ۲ پر اٹک گیا۔ نمبر ۳ کا کچھ پتا نہیں۔

آج صبح مجھے ایک ایسی چیز نے جگا دیا جو میری کھڑکی کے سامنے سے اڑتی ہوئی گزری۔



وہ ایک پارسل تھا۔

پھر ایک اور گزرا، اور پھر ایک اور: نو پارسل ایک قطار میں، بطخوں کی طرح۔ انہوں نے سڑک پار کی اور سامنے والی دکان کے لیٹر باکس سے اندر چلے گئے۔ (باقی گیارہ، جیسا کہ مجھے بعد میں پتا چلا، پہلے ہی لوٹ آئے تھے، جب میں سو رہا تھا۔)

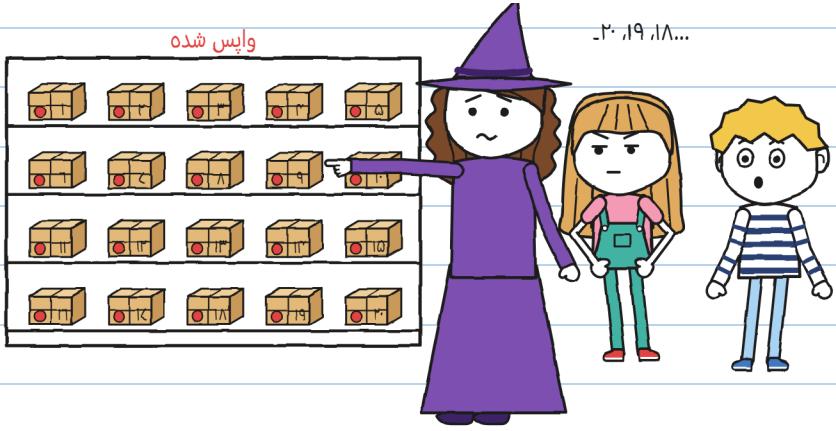


نمبر ۲ تو میرے پاس پہلے سے تھا: «میں نے پارسل اڑتے دیکھے ہیں۔»

یہ کوئی دلچسپ بات نہیں۔ ایسا تو بہت ہوتا ہے۔

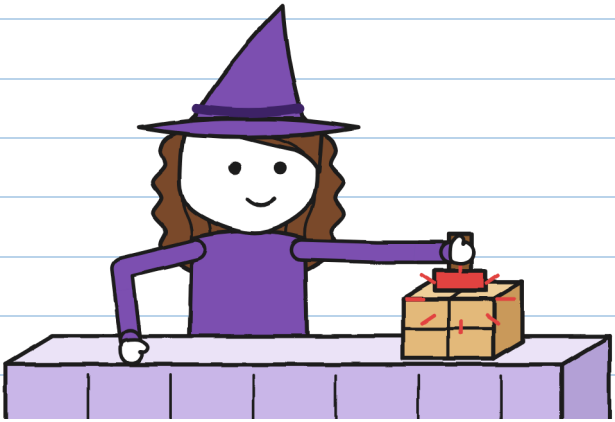
یہ نوٹ خولیتا نے لکھا ہے، ایک لڑکی جس سے میں آج صبح ہی سامنے والی دکان میں ملا تھا۔ وہ ہرے رنگ سے لکھتی ہے، اور جو کچھ وہ ہرے رنگ سے لکھ دے وہ مٹتا نہیں۔ میں نے آزما کر دیکھا ہے۔

میں نے نائٹ سوٹ کے اوپر دھاری دار سویٹر پہنا اور سڑک پار کی۔

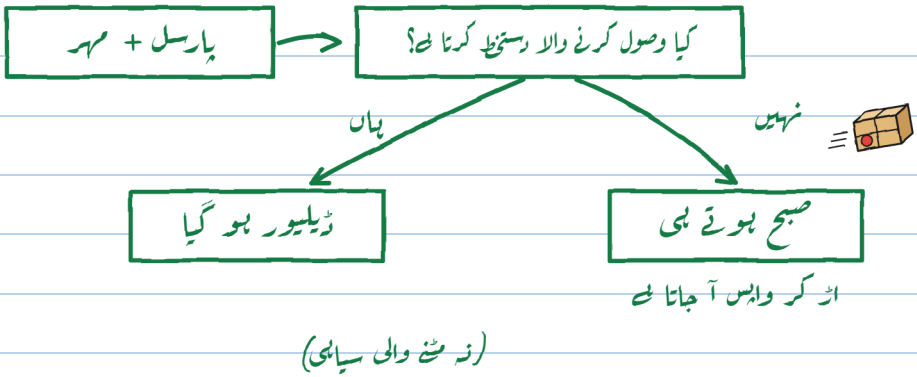


«سب لوٹ آئے ہیں،» جادوگرنی نے کہا۔ «ایک بار پھر۔»

جادوگرنی کا نام مارا ہے۔ ان کی ایک دکان ہے جہاں ناممکن ڈیلیوریاں ہوتی ہیں، اور ایک چمکتی ہوئی مہر۔



خولیتا نے مجھے یہ میری اپنی ڈائری میں سمجھایا، مجھ سے اجازت لیے بغیر:



یوں کوئی پارسل گم نہیں ہوتا۔ اور پہنچتا بھی نہیں۔

شیلف پر واپس شدہ پارسل رکھے ہیں: بیس ایسے پارسل جنہیں آج تک کوئی نہیں پہنچا سکا۔ یہ سب ایک ہی شخص کی طرف سے آتے ہیں۔

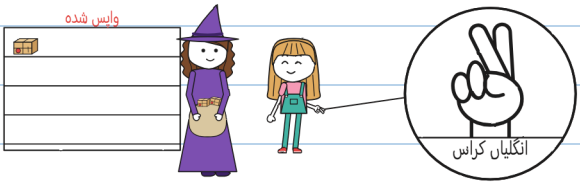
منزل: . . .
مُرسِل: ر.

«ر. کون ہے؟» میں نے پوچھا۔
«کوئی جس کی لکھائی بہت بُری ہے،» مارا نے کہا۔ «اور بس۔»

انہوں نے انیس واپس شدہ پارسل ایک تھیلے میں ڈالے۔ اس رات انہیں ایک پیانو لائٹ ہاؤس پہنچانا تھا اور ساتھ ہی ان سب کو دوبارہ آزمانا تھا؛ وہ صبح ہوتے ہی لوٹ آتیں۔ صرف ایک رہ گیا۔

«وہ والا نہیں پہنچایا جا سکتا،» مارا نے کہا۔ «ایک ہی اصول ہے: شیلف کو ہاتھ مت لگانا۔»

«بالکل،» خولیتا نے کہا۔



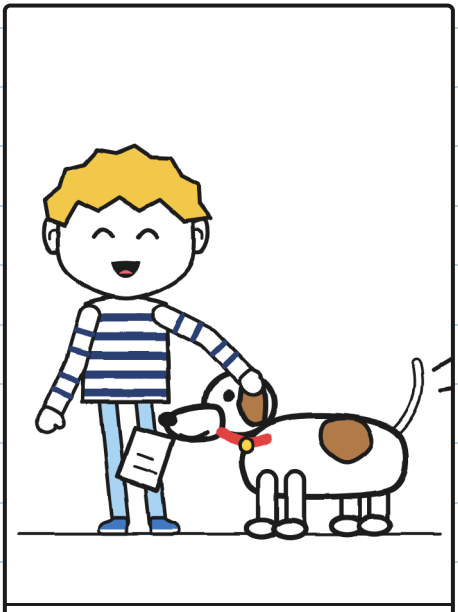
جب دروازہ بند ہوا تو خولیتا نے مجھے سر سے پاؤں تک دیکھا۔
«کیا تمہیں ڈیلیوری کرنی آتی ہے؟»

اور میں نے وہ کہا جو دوست بنانے کے وقت کہا جاتا ہے:

«ہاں۔ میں اپنے پرانے محلے میں پروفیشنل ڈیلیوری بوائے تھا۔»



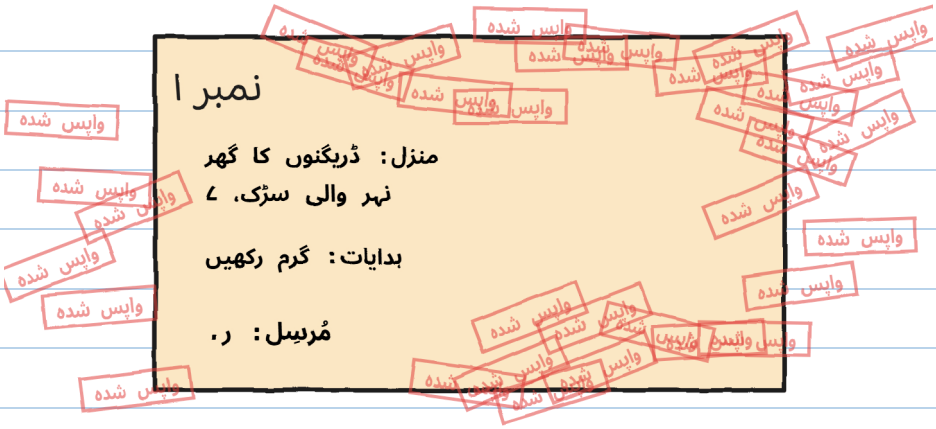
جو میں نے کہا



جو سچ مچ ہوا

کتوں کا پروفیشنل۔

خولیتا نے وہ واحد پارسل نکالا جو باقی رہ گیا تھا: نمبر ۱، جو پہنچایا نہیں جا سکتا۔ اس کے ہاتھ ذرا ذرا کانپ رہے تھے۔ میرے بھی، مگر میں اسے بہتر چھپا لیتا تھا: بس اتنا پتا چلتا تھا کہ میں نے سویٹر الٹا پہن رکھا تھا۔



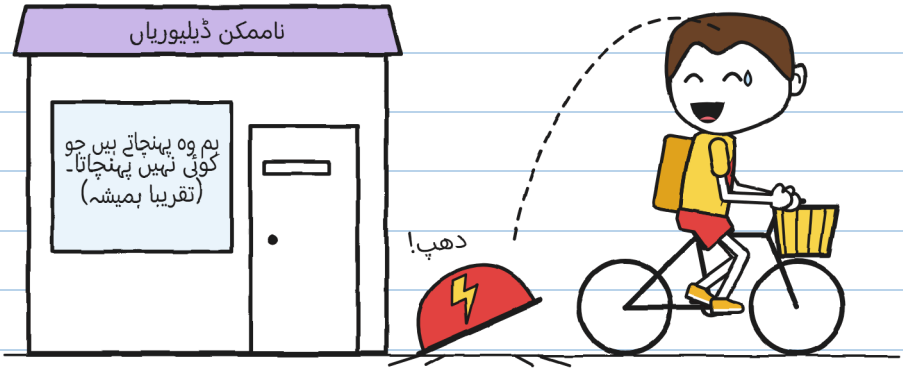
«اگر ہم اسے صبح ہونے سے پہلے پہنچا دیں،» خولیتا نے کہا، «تو مارا دیکھ لیں گی کہ مجھے واپس شدہ پارسل پہنچانے آتے ہیں۔»

«اور اگر نہ پہنچایا؟»

«تو پھر وہ خود ہی لوٹ آتا ہے، اور یہاں کچھ ہوا ہی نہیں۔»

مجھے یہ بہت ہی زبردست پلان لگا، ظاہر ہے: مجھے ابھی تک معلوم نہیں تھا کہ اندر کیا ہے۔

سائیکل کی گھنٹی بجی، اور دکان کی کھڑکی کے باہر ایک لڑکا نظر آیا جس نے ہیلمٹ پہنا ہوا تھا اور پیلا بیگ لٹکایا ہوا تھا: «برق ڈیلیوری۔ دس منٹ میں یا مفت۔»

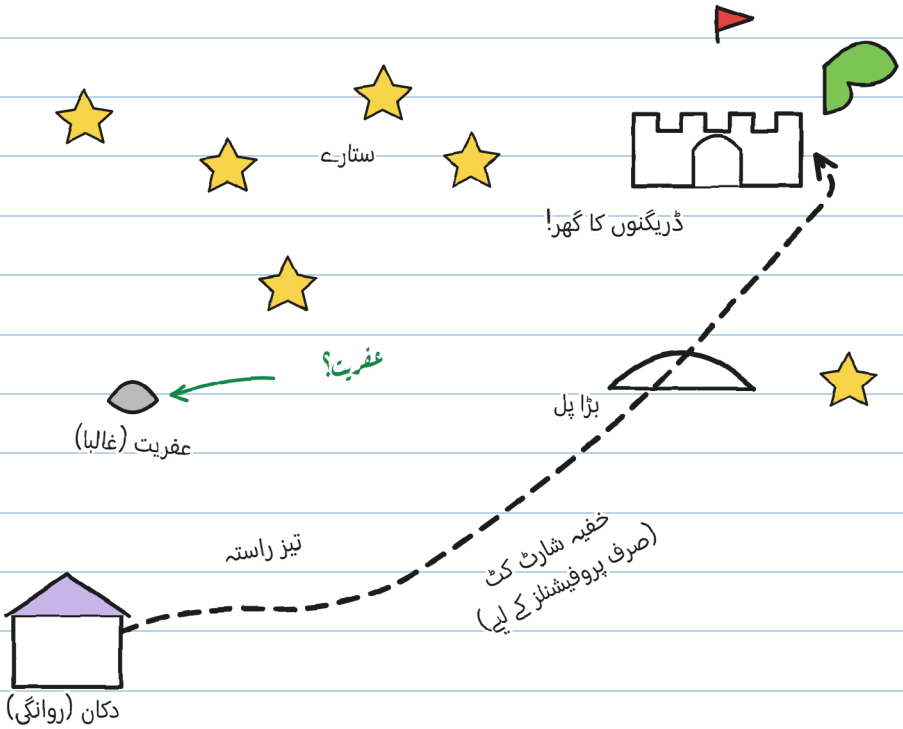


«ناممکن ڈیلیوریاں؟» اس نے کہا۔ «یہاں واحد ناممکن بات یہی ہے کہ تم لوگ کچھ پہنچا دو۔»

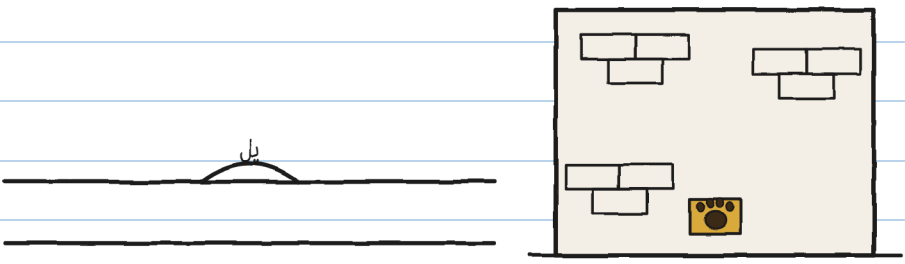
ٹونیو۔ بہت ہی تیزی سے بہت ہی بورنگ چیزیں پہنچاتا ہے۔

«تو آج ہم یہ پہنچائیں گے،» خولیتا نے کہا۔ ٹونیو نے «ڈریگنوں کا گھر» پڑھا اور اتنا ہنسا کہ اس کا ہیلمٹ گر گیا۔

میں نے ڈیلیوری کا نقشہ بنایا، کیونکہ پروفیشنل ڈیلیوری بوائے نقشے بناتے ہیں۔



ستارے راستے میں نہیں ہیں۔



نہر والی سڑک، ۷

نہر والی سڑک، ۷ کوئی گھر نہیں تھا۔ وہ ایک دیوار تھی۔

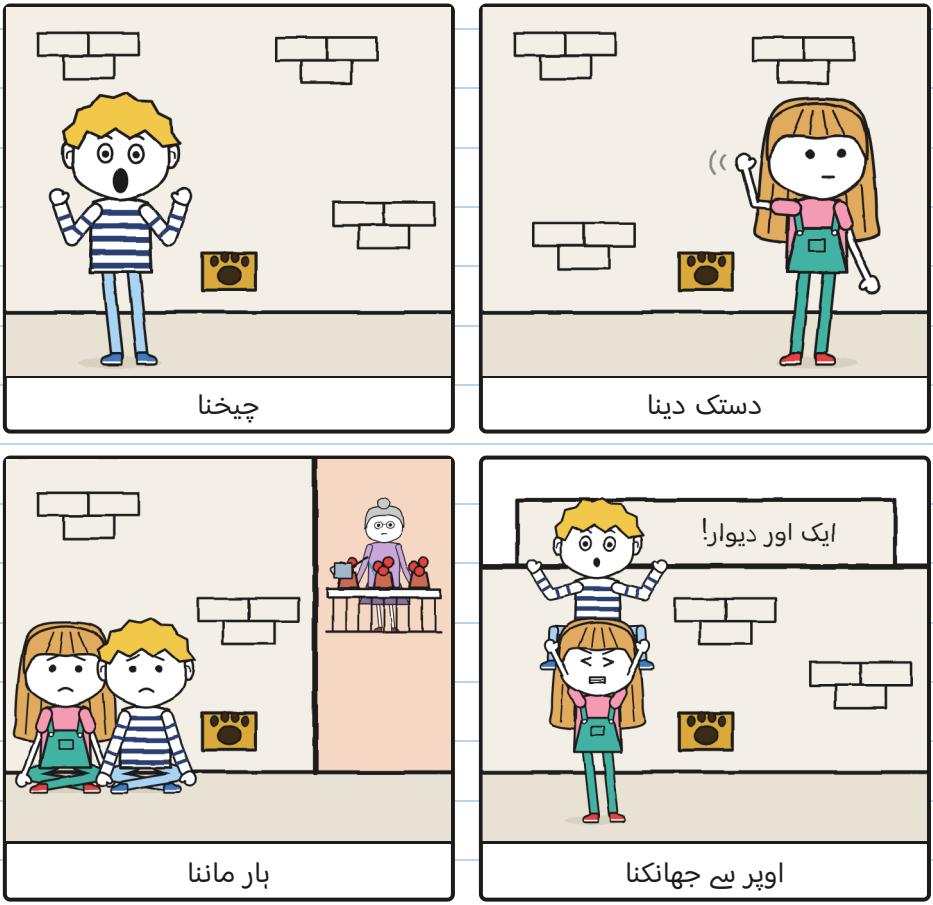
ایک سپاٹ دیوار، جس میں نہ کوئی دروازہ تھا نہ کوئی کھڑکی۔ اس پر بس ایک پیتل کی تختی تھی، بہت نیچے، زمین کے بالکل برابر، جس میں ایک عجیب شکل کا گڑھا تھا۔



پیتل کی تختی

«شاید یہ لیٹر باکس ہو،» میں نے کہا۔ مگر پارسل اس میں سماتا نہیں تھا۔

ہم نے دیوار کے ساتھ ہر طرح کی کوشش کی:



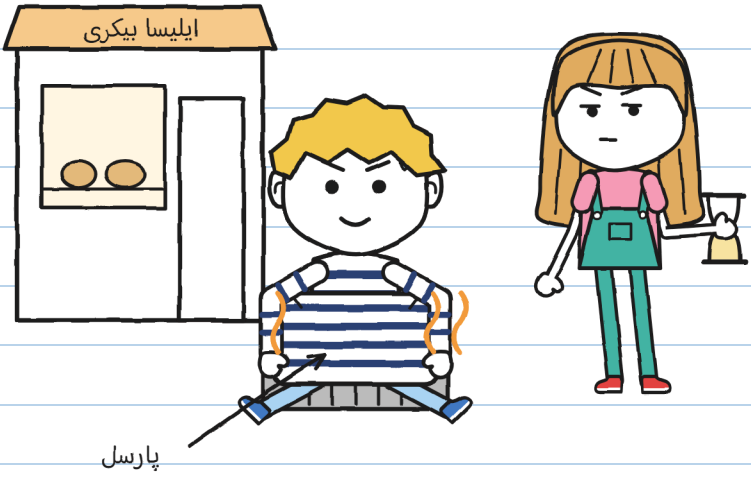
ساتھ والے گھر کی بالکونی سے ایک آنٹی ہمیں دیکھ رہی تھیں، جو جیرینیم کے گملوں کو پانی دے رہی تھیں۔

«یہ پارسل برسوں سے آ رہا ہے،» انہوں نے کہا۔ «اور ہمیشہ جیسا آتا ہے ویسا ہی لوٹ جاتا ہے۔»

سردی تھی، اور خولیتا نے لیبل دوبارہ پڑھا۔
«اس پر لکھا ہے ‹گرم رکھیں›، اور یہ برسوں سے ایک ٹھنڈے شیلف پر پڑا ہے۔»

میں نیا ہوں۔ جب کسی چیز پر لکھا ہو «گرم رکھیں» تو میں اسے گرم رکھتا ہوں۔

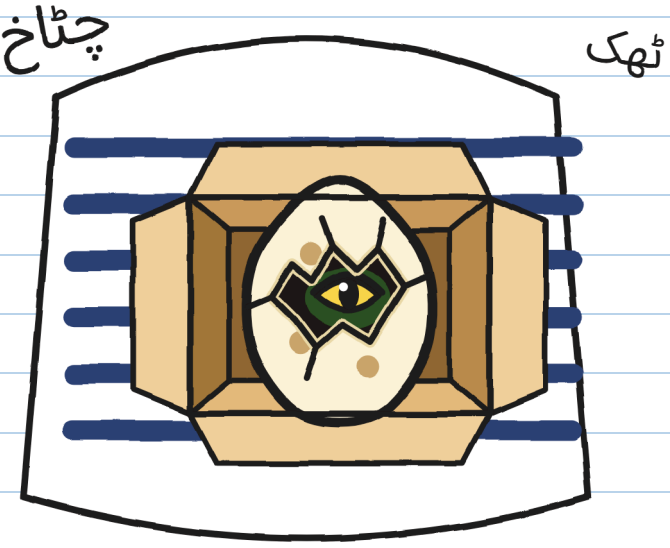
میں نے پارسل سویٹر کے نیچے چھپا لیا، ہم نے دوبارہ بڑا پل پار کیا اور میں ایلیسا کی بیکری کی جالی پر بیٹھ گیا، جہاں سے اوون کی ہوا نکلتی ہے۔



تم تو امید سے لیٹر باکس لگ رہے ہو۔

ہم کافی دیر یوں ہی بیٹھے رہے، روٹی کی خوشبو آ رہی تھی اور مجھے پسینہ آنے لگا تھا۔ پھر کسی چیز نے میرے پیٹ پر ہلکی سی ٹھوکر ماری: ٹھک۔

«کیا یہ تمہارا پیٹ تھا؟» خولیتا نے پوچھا۔
«میرا پیٹ ٹھک نہیں کرتا۔»



اور پارسل نے مجھے دیکھا۔

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحات اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا طریقہ بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
آچھو، ڈریگن کی چھینک سے شعلہ نکلا!

سائز XS · A1
میں نے عام چھینک ماری۔ اس کی چھینک سے شعلہ نکلا۔ شعلے نے لیبل کا کونا جلا دیا۔

سائز S · A2
میں نے عام چھینک ماری۔ اس کی چھینک سے ایک ننھا سا شعلہ نکلا۔ شعلے نے لیبل کا ایک کونا جلا دیا۔ پھر ڈریگن کی بچی وہ کونا کھا گئی۔

سائز M · B1
میں نے عام چھینک ماری، مگر اس کی چھینک سے ایک ننھا شعلہ نکلا جس نے لیبل کا کونا جلا دیا۔ پھر وہ جلا ہوا کونا اس نے کھا لیا۔

سائز L · B2
میں نے عام چھینک ماری؛ اس کی چھینک سے، اس کے برعکس، ایک ننھا شعلہ نکلا جس نے لیبل کا کونا جھلسا دیا، اور پھر اس نے، بڑے اطمینان سے، وہ جھلسا ہوا کونا کھا لیا۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول ۰ ۱۳+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ کہانی وہی۔ — خ.

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں